روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 13 جون 2006ء 16 جمادی الثانی 1427 ہجری 13 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 154

حسن نظر عطا ہونے کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو یہ دعا سکھائی: اے اللہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ گناہ چھوڑنے کیلئے مجھ پر خاص رحمت فرما۔ اور میرے سے لایعنی باتوں کے بالا رادہ سرزد ہونے کے بارہ میں مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھے ایسا حسن نظر عطا فرما جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ حدیث نمبر:8493)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی روحانی حالتیں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

چنانچہ خدا تعالیٰ آیات ذیل میں انہی امور کی طرف اشارہ فرماتا ہے:۔............

یعنی خدا نے مومنوں کے دل میں ایمان کو اپنے ہاتھ سے لکھ دیا ہے اور روح القدس کے ساتھ ان کی مدد کی۔ اس نے اے مومنو! ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا۔ اور اس کا حسن و جمال تمہارے دل میں بٹھا دیا اور کفر اور بدکاری اور معصیّت سے تمہارے دل کو نفرت دے دی۔ اور بری راہوں کا مکروہ ہونا تمہارے دل میں جما دیا۔ یہ سب کچھ خدا کے فضل اور رحمت سے ہوا۔ حق آیا۔ اور باطل بھاگ گیا اور باطل کب حق کے مقابل ٹھہر سکتا تھا۔

غرض یہ تمام اشارات اس روحانی حالت کی طرف ہیں جو تیسرے درجہ پر انسان کو حاصل ہوتی ہے اور سچی بینائی انسان کو کبھی نہیں مل سکتی جب تک یہ حالت اس کو حاصل نہ ہو۔ اور یہ جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے ایمان ان کے دل میں اپنے ہاتھ سے لکھا اور روح القدس سے ان کی مدد کی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انسان کو سچی طہارت اور پاکیزگی کبھی حاصل نہیں ہو سکتی جب تک آسمانی مدد اس کے شامل حال نہ ہو۔ نفس لوّامہ کے مرتبہ پر انسان کا یہ حال ہوتا ہے کہ بار بار توبہ کرتا اور بار بار گرتا ہے بلکہ بسا اوقات اپنی صلاحیّت سے ناامید ہو جاتا ہے اور اپنے مرض کو ناقابل علاج سمجھ لیتا ہے اور ایک مدّت تک ایسا ہی رہتا ہے اور پھر جب وقت مقدر پورا ہو جاتا ہے تو رات یا دن کو یک دفعہ ایک نور اس پر نازل ہوتا ہے اور اس نور میں الٰہی قوت ہوتی ہے۔ اس نور کے نازل ہونے کے ساتھ ہی ایک عجیب تبدیلی اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور غیبی ہاتھ کا ایک قوی تصرف محسوس ہوتا ہے اور ایک عجیب عالم سامنے آ جاتا ہے۔ اس وقت انسان کو پتہ لگتا ہے کہ خدا ہے اور آنکھوں میں وہ نور آ جاتا ہے جو پہلے نہیں تھا۔ لیکن اس راہ کو کیونکر حاصل کریں اور اس روشنی کو کیونکر پاویں۔ سو جاننا چاہئے کہ اس دنیا میں جو دارالاسباب ہے ہر ایک معلول کے لئے ایک عِلّت ہے اور ہر ایک حرکت کے لئے ایک محرک ہے اور ہر ایک علم حاصل کرنے کے لئے ایک راہ ہے جس کو صراط مستقیم کہتے ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں جو بغیر پابندی ان قواعد کے مل سکے جو قدرت نے ابتدا سے اس کے لئے مقرر کر رکھے ہیں۔ قانون قدرت بتلا رہا ہے کہ ہر ایک چیز کے حصول کے لئے ایک صراط مستقیم ہے اور اس کا حصول اسی پر قدرتاً موقوف ہے۔ مثلاً اگر ہم ایک اندھیری کوٹھڑی میں بیٹھے ہوں اور آفتاب کی روشنی کی ضرورت ہو تو ہمارے لئے یہ صراط مستقیم ہے کہ ہم اس کھڑکی کو کھول دیں جو آفتاب کی طرف ہے۔ تب یک دفعہ آفتاب کی روشنی اندر آ کر ہمیں منور کر دے گی۔ سو ظاہر ہے کہ اسی طرح خدا کے سچے اور واقعی فیوض پانے کے لئے بھی کوئی کھڑکی ہو گی۔ اور پاک روحانیت کے حاصل کرنے کے لئے کوئی خاص طریق ہو گا۔ اور وہ یہ ہے کہ روحانی امور کے لئے صراط مستقیم کی تلاش کریں جیسا کہ ہم اپنی زندگی کے تمام امور میں اپنی کامیابیوں کے لئے صراط مستقیم کی تلاش کرتے رہتے ہیں۔ مگر کیا وہ یہ طریق ہے کہ ہم صرف اپنی ہی عقل کے زور سے اور اپنی ہی خود تراشیدہ باتوں سے خدا کے وصال کو ڈھونڈیں۔ کیا محض ہماری ہی اپنی منطق اور فلسفہ سے اس کے وہ دروازے ہم پر کھلتے ہیں۔ جن کا کھلنا اس کے قوی ہاتھ پر موقوف ہے۔ یقیناً سمجھو۔ کہ یہ بالکل صحیح نہیں ہے۔ ہم اس حیّ و قیوم کو محض اپنی ہی تدبیروں سے ہرگز نہیں پا سکتے۔ بلکہ اس راہ میں صراط مستقیم صرف یہ ہے کہ پہلے ہم اپنی زندگی مع اپنی تمام قوتوں کے خدا تعالےٰ کی راہ میں وقف کر کے پھر خدا کے وصال کے لئے دعا میں لگے رہیں تا خدا کو خدا ہی کے ذریعہ سے پاویں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 379)

خدمت دین نہ کرنے والوں کو تنبیہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”اگر ہماری کسی غلطی اور گناہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ یہ مقام ہمیں نصیب نہ کرے اور ہماری ساری اولادیں یا ہماری اولادوں کا کچھ حصہ دین کی خدمت کرنے کے لئے تیار نہ ہو، اللہ تعالیٰ پر توکل اس کے اندر نہ پایا جاتا ہو، خدا تعالیٰ کی طرف انابت کا مادہ اس کے اندر موجود نہ ہو، تو پھر ہمیں اپنے آپ کو اس امر کے لئے تیار رکھنا چاہئے کہ جس طرح ایک مردہ جسم کو کاٹ کر الگ پھینک دیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہم اس کو بھی کاٹ کر الگ کر دیں اور اس جگہ کو دین کی خدمت کرنے والوں کے لئے ان سے خالی کروالیں۔“

(تاریخ احمدیت جلد 14 ص 37)

آرتھوپیڈک سرجن اور گائنا کالوجسٹ کی آمد

مورخہ 23 جولائی 2006ء کو مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ مریضوں کے معائنہ کیلئے فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں گی۔ ضرورت منداحباب اور خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نیلامی ملبہ کوارٹر

احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں کوارٹر نمبر 71 کا ملبہ نیلام کرنا مقصود ہے۔ مورخہ 15 جولائی 2006ء کو بوقت 8:30 بجے نیلامی ہو گی۔ خواہش منداحباب موقع پر آ کر مستفید ہو سکتے ہیں۔ نیلامی بذریعہ بولی ہو گی اور رقم موقع پر وصول کی جائے گی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مشعل راہ

خدا تعالیٰ کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کی بھی نافرمانی نہیں کرنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

بچے بعض دفعہ اس گندی عادت میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ حقارت سے دوسروں کے نام رکھتے ہیں۔ خدا کہتا ہے کہ ایسا کرو گے میں ناراض ہو جاؤں گا۔ کوئی احمدی نوجوان اپنے ہوش میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ اتنی چھوٹی سی بات ہے کہ اگر میں اس پہ عمل نہ بھی کروں حرج نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی ایسی بات جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینی پڑے چھوٹی نہیں ہوتی۔ اس میں تو ہمارے دلوں میں کسی قسم کی تسلی کا سامان نہیں کہ اپنے نزدیک جس بات کو ہم نے چھوٹی پایا اس بات میں ہم نے خدا کی نافرمانی کی اور اس کے غضب کا مورد بن گئے۔ پس چھوٹے سے چھوٹا حکم جو ہے وہ کرنا ہے۔ چھوٹے سے چھوٹا حکم جو کسی بات کو کرنے سے روکتا ہو اس کے مطابق ہم نے رکنا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جب تک ہم (-) کے تمام احکام پر عمل کر کے دنیا کے سامنے (-) کا ایک زندہ نمونہ پیش نہیں کریں گے (-) کا غلبہ تمام ادیان باطلہ پر ممکن نہیں۔

پس اس حقیقت کو اپنے سامنے رکھو اور اس حقیقت کے نتیجہ میں جو ذمہ داریاں تم پر عائد ہوتی ہیں۔ ان ذمہ داریاں کو نبھانے کی کوشش کرو اور اس مقام پر کھڑے ہو کہ ہم بالکل ہی کمزور ہیں۔ جب تک اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی طرف سے طاقت عطا نہ کرے ہم میں کسی قسم کی کوئی طاقت، کوئی خوبی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ہر وقت دعاؤں میں لگے رہو۔ دعا ایک عجیب ہتھیار ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ میں دیا ہے۔ اگرچہ دعا کے لئے خدا تعالیٰ نے نماز کو، صلوٰۃ کو رکھا ہے۔ لیکن نفلی دعاؤں کے لئے اس نے کوئی وقت مقرر نہیں کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان چاہے تو ہر کام کرنے سے قبل اور اکثر کاموں کے کرنے کے دوران میں بھی دعاؤں میں مشغول رہ سکتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اس کے کام کو نقصان نہیں پہنچے گا بلکہ فائدہ پہنچے گا۔ بہت سے یہاں زمیندار بچے بھی آتے ہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ زمینداروں میں بھی دو قسم کے انسان ہوتے ہیں۔

ایک وہ جو ہل چلاتے ہوئے، اپنے بیلوں کو گالیاں دے رہے ہوتے ہیں اور ایک وہ جو ہل چلاتے ہوئے اپنے لئے بھی اور جو مال اللہ تعالیٰ نے ان کو بیل کی یا زمین کی یا فصل کی شکل میں دیا ہے اس مال کے لئے دعائیں کر رہے ہوتے ہیں۔ تو ہل چلاتے وقت، گہائی کرتے وقت، بیج ڈالتے وقت، پانی دیتے وقت، زمیندارہ پر کام کرتے وقت، آپ اپنے اوقات کو دعا سے معمور رکھ سکتے ہیں۔ استغفار سے معمور رکھ سکتے ہیں۔ استغفار بھی ایک دعا ہے۔ جس کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے انسان عاجزانہ یہ گزارش کرتا ہے کہ اے ہمارے رب! ایک انسان کی حیثیت سے ہم میں بہت سی کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔ تو ایسا فضل کر کہ ہماری کمزوریوں کو اپنے فضل میں ڈھانپ لے اور اس کے بدنتائج سے ہمیں محفوظ کر لے۔

استغفار ہے۔ لاحول ہے۔ زمیندار کے لئے تو بڑی حسین اور بڑی پُر اثر دعا اللہ تعالیٰ نے یہ سکھائی ہے کہ کھیتوں میں ماشاء اللّٰہ۔ لا حول و لاقوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم پڑھا کرو تا کہ تمہاری فصلیں جو ہیں وہ محفوظ رہیں اور اگر اللہ تعالیٰ تمہارا امتحان کبھی کرے تو تمہارے دل شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہیں۔ اس کے نتیجہ میں بڑا ہی سکون قلب پیدا ہوتا ہے اور اطمینان پیدا ہوتا ہے اور انسان کا دل اپنے رب کی حمد سے بھر جاتا ہے کہ جو کچھ وہ دیتا ہے۔ یہ اس کا فضل، اس کی رحمت اور اس کی عطا ہے۔ اس کی طرف سے ایک نعمت ہے۔ ہم اپنے نفسوں میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھتے کہ ہم خود کو اس بات کا مستحق قرار دیں کہ اللہ تعالیٰ پر یہ فرض عائد ہو گیا ہے کہ ہمارے جیسے انسان پر اپنی نعمتوں کی بارش کرے۔ سب خدا تعالیٰ کی عطا ہے اور خدا تعالیٰ ہر ایک سے پیار کا سلوک کرتا ہے۔

(مشعل راہ جلد چہارم ص 230)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

۞ مکرم حافظ احمد خان جوئیہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ ھبۃ النصیر رفعت صاحبہ بنت مکرم رائے امان اللہ خان صاحب جوئیہ ابن مکرم رائے محمد خان جوئیہ صاحب آف ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا مقیم دارالفتوح ربوہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 25 جون 2006ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مکرم اجمل رضوان صاحب ابن مکرم راجہ محمد اسلم صاحب لندن کے ہمراہ مبلغ 6 ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

۞ مکرم حکیم صالح محمد جوئیہ صاحب دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے پوتے مکرم نصرت اللہ صاحب جوئیہ ولد مکرم رائے محمد حیات صاحب جوئیہ مرحوم مقیم لندن U.K کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ نازیہ تبسم صاحبہ بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ یکم جون 2006ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعوض -/1500 پونڈ حق مہر پر کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں گھرانوں کیلئے نیک ثمرات کا موجب بنائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم جری اللہ راشد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا مکرم منور احمد صاحب ابن مکرم احمد علی صاحب آف کنری (سندھ) مورخہ 20 جون 2006ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 65 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 22 جون کو دارالضیافت کے احاطہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ پانچ وقت کے نمازی تھے اور باقاعدہ تہجد گزار تھے۔ آپ مکرم عبدالسلام طاہر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کے بڑے بھائی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ شوکت رفیق صاحبہ نائبہ سیکرٹری تحریک جدید مجلس بیت النور لاہور تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کی پیاری امی جان محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحق صاحب ناصر مرحوم درویش قادیان ساکن ساہیوال حال جرمنی 23۔اپریل 2006ء کو بعمر 78 سال چند دن علیل رہنے کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ ان کا جسد خاکی 29۔اپریل 2006ء کو لاہور پہنچا اور اسی دن بعد نماز ظہر بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ محترمہ والدہ صاحبہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ دعا گو، نیک، رحم دل صابر و شاکر خاتون تھیں۔ جماعت سے گہری وابستگی رکھتی تھیں۔ ساہیوال میں 25 سال جماعتی خدمات سرانجام دیں۔ نہایت مشفق والدہ تھیں پسماندگان میں چار بیٹیاں، مکرمہ نصرت منان صاحبہ اسلام آباد، مکرمہ مسرت مبارک صاحبہ فیصل ٹاؤن لاہور خاکسارہ اور مکرمہ رفعت مشتاق صاحبہ ملائشیا اور ایک بیٹا مکرم ندیم الحق ناصر صاحب جرمنی ہیں احباب جماعت سے محترمہ والدہ صاحبہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے اور خدا تعالیٰ ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم کلیم احمد رانا صاحب بابت ترکہ چوہدری رشید احمد صاحب)

۞ مکرم کلیم احمد رانا صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری رشید احمد صاحب ولد چوہدری چھجو خاں مرحوم آف ملتان بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 28/4 دارالصدر غربی برقبہ دو کنال منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ مکرم چوہدری سعید احمد صاحب مکرم کلیم احمد رانا صاحب، ورثاء حمید احمد رانا صاحب پسران چوہدری رشید احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم سعید احمد صاحب۔ پسر
2۔ مکرم کلیم احمد صاحب۔ پسر
3۔ امۃ الحفیظ رانا صاحبہ، مکرمہ امۃ الجمیل رانا صاحبہ، مکرمہ امۃ المتین رانا صاحبہ، مکرمہ بشریٰ رانا صاحبہ (ورثاء حمید احمد رانا صاحب پسر)
4۔ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ۔ دختر
5۔ مکرم رانا نسیم احمد صاحب۔ پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (شکریہ)

(ناظم دارالقضاء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم شیخ عبدالماجد صاحب کی یاد میں

مکرم شیخ عبدالمالک صاحب

انتہائی محنت اور عرق ریزی سے گزشتہ سو برس کے اخبارات، رسائل اور برصغیر کے وسیع لٹریچر کو کھنگال کر قیمتی حوالہ جات کی کھوج لگا کر نہایت اہم تاریخی نوادرات کو اپنی گراں قدر تالیفات میں شامل کرنے والے ''علامہ اقبال اور احمدیت'' کے حوالے سے دنیا بھر کے ماہرینِ اقبالیات کو دعوتِ تحقیق دینے والے تحریکِ پاکستان اور تحریکِ آزادی کشمیر کی صحیح تاریخ کے خاکے روزِ روشن کی طرح نمایاں کرنے والے، اکابرین سلسلہ وملکی دانشوروں سے زبردست خراجِ تحسین وصول کرنے والے اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں بہت مفید اضافے کرنے والے، مخلص فدائی، دیرینہ خادمِ سلسلہ، ممتاز محقق، مؤلف ومضمون نگار اور خاکسار کے برادرِ اکبر محترم شیخ عبدالماجد صاحب 3 دسمبر 2004ء کو لاہور میں 71 برس کی عمر میں ہم سب کو داغِ مفارقت دے کر محبوبِ حقیقی سے جا ملے۔

1924ء میں پندرہ برس کی عمر میں ہندو مذہب کو تیاگ کر دینِ حق کی آغوش میں آکر علمِ دین کی تکمیل کے بعد ساری زندگی خدمتِ دین میں وقف کرنے والے نہایت مخلص اور وفادار بزرگ مجاہد حضرت شیخ عبدالقادر صاحب (سابق لالہ سوداگرمل) فاضل مربی سلسلہ احمدیہ کو 2 دسمبر 1933ء کو ربّ الودود نے جس خوبصورت پہلی اولاد سے نوازا، حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اُس کا نام ''عبدالماجد'' عطا فرمایا۔ ہمارے والد ماجد سلسلہ احمدیہ کے ممتاز سکالر، نامور مؤلف و مصنف ومقرر تھے اور وہ سیرت سید الانبیاء ﷺ، حیاتِ طیبہ، حیاتِ نُور، حیاتِ بشیر، لاہور تاریخ احمدیت جیسی ضخیم اور بلند پایہ اور معرکۃ الآرا کتب کے مؤلف و مصنف تھے۔ ''تذکرہ'' اور رجسٹر روایات رفقاء حضرت مسیح موعود کی تدوین میں انہوں نے نمایاں کردار ادا کرنے کی سعادت پائی۔

خاکسار ذیل میں محترم ماجد بھائی جان کی جماعتی، علمی اور تحقیقی خدمات کا مختصراً تذکرہ کرتا ہے۔

مشہور مثل ''ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات'' کے مطابق محترم ماجد بھائی جان خدمتِ دین کا طبعی رجحان رکھتے تھے اور گھریلو و جماعتی ماحول کے تحت ادیب فاضل کرنے کی ٹھانی جو فرسٹ پوزیشن حاصل کر کے پاس کیا۔ گریجویشن کیا۔ نوجوانی کے زمانہ میں خدام الاحمدیہ کے پروگراموں کے تحت مصروفِ عمل رہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے تحت ''فاروق'' سوونیئر کے 1965ء اور 1966ء کے شماروں کی ترتیب واشاعت میں بہت نمایاں کردار ادا کیا۔ اسی طرح مختلف طرح کے دینی فولڈرز کی ہزارہا تعداد کی اشاعت میں حصہ لیتے رہے۔ وقتاً فوقتاً محترم والد صاحب کے تالیفی و تصنیفی امور میں ان کی معاونت کرتے تھے۔ بڑے ماموں جان محترم شیخ عبدالقادر مرحوم محقق عیسائیت تھے۔ وہ عظیم سکالر ومصنف، بلند پایہ ادیب وشاعر اور قرآن کے عالم تھے۔ (وفات 5 نومبر 1995ء) اُن کے علمی کارنامے قریباً 60 سال پر محیط ہیں۔ انہوں نے 600 سے زائد مضامین لکھے کسرِ صلیب کانفرنس 1978ء میں بحیثیت ریسرچ سکالر ومقرر حصہ لیا۔ محترم ماجد بھائی جان نے ماموں جان محترم کے مختلف تحقیقی وعلمی امور میں قریباً چالیس سال تک معاونت کی سعادت حاصل کی۔

محترم شیخ عبدالماجد صاحب نے دینِ حق کی سربلندی کے لئے جماعتِ احمدیہ عالمگیر کی سرگرمیوں اور ساری دنیا میں پھیلے احمدی اکابرین ومجاہدین کی خدمات سے احمدی وغیر احمدی پبلک کو آگاہ کرنے کے لئے 77-1976ء میں چارٹس پر مشتمل ایک وسیع تصویری نمائش کی تیاری کا آغاز کیا جو سلسلہ احمدیہ کے ذخیرۂ لٹریچر سے اخذ کردہ پُر معارف تحریرات، مفید حوالہ جات اور تصاویر پر مشتمل تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ملاحظہ وخوشنودی کے بعد محترم بھائی جان کی طرف سے یہ نمائشی چارٹس 1977 میں مرکزی ضروریات کے لئے وقف کر دئے گئے۔ نیز بعد ازاں جو نمائشی چارٹس تیار کرتے رہے وہ نظارتِ اصلاح وارشاد کو بطور عطیہ دئے گئے۔ جلسہ سالانہ 1982ء اور 1983ء کے ایّام میں شام کے وقت چار صد تصویری چارٹس پر مشتمل یہ نمائش دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے گراسی پلاٹ میں سجائی جاتی رہی۔ اسی طرح خدام الاحمدیہ اور جماعت کے مختلف اجتماعات میں اور جلسہ سالانہ کے دنوں میں جلسہ کے اختتام پر نظارتِ اصلاح وارشاد کے تحت شبینہ اجلاس کے بعد یہ نمائش بھی سجائی جاتی رہی۔ جبکہ زائرین نمائش کے بارے میں اپنے تاثرات ''رائے بک'' میں قلم بند کرتے رہے۔ یہ تاریخی ریکارڈ چار رجسٹروں پر مشتمل ہے اور نظارت کی تحویل میں ہے۔ محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری نے 1982ء میں نمائش سے متاثر ہو کر اپنے جذبات ایک منظوم کلام کی صورت میں محترم بھائی جان کو بھجوائے۔ صد سالہ تقریبات جوبلی 1989ء جماعتِ احمدیہ لاہور کے زیرِ اہتمام بھی آپ نے ایک تصویری، تربیتی نمائش مزید چارٹس کی صورت میں تیار کی۔

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خود نوشت سوانح عمری ''تحدیثِ نعمت'' کا پہلا ایڈیشن 1971ء میں شائع ہوا۔ جب دوسرے ایڈیشن کی اشاعت کی ضرورت پیش آئی تو حضرت چوہدری صاحب نے اپنے دوستوں سے خواہش کی کہ ''تحدیثِ نعمت'' کی ازسرنو کتابت کروائی جائے اور کتاب ممکن حد تک اغلاط سے مبرا ہو۔ محترم شیخ عبدالماجد صاحب اسے اپنی خوش نصیبی قرار دیتے تھے کہ یہ فریضہ اُن کے سپرد کیا گیا اور شُکر گزار تھے کہ اڑھائی سال کی محنت کے بعد جب دوسرے ایڈیشن کی اشاعت ہوئی تو حضرت چوہدری صاحب سمیت بہت سے بزرگوں نے اس ایڈیشن کی کتابت، چھپائی اور اغلاط سے پاک ہونے پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ محترم شیخ عبدالماجد صاحب کی بالواسطہ درخواست پر حضرت چوہدری صاحب نے ازراہِ نوازش 1971ء سے 1981ء تک کے واقعات بھی قلم بند کروا کر انگلستان سے بھجوا دئے جو تتمّہ کے طور پر صفحہ 734 تا 751 شاملِ کتاب کر دئے گئے تھے۔ ساڑھے سات صد صفحات کی کتاب کے آخر میں ''اشاریہ'' ازسرنو تیار کر کے لگایا گیا جو کم وبیش 1300 اسماء پر مشتمل ہے۔ 18 جنوری 1983ء کو حضرت چوہدری صاحب نے اپنے دستخط سے اور Very Gratefully کے الفاظ رقم فرما کر اس ایڈیشن کا ایک نسخہ ازراہِ عنایت محترم ماجد بھائی جان کو بھجوایا۔

محترم شیخ عبدالماجد صاحب نے 1990ء سے 1998ء تک احمدی جنتری (محترم میاں محمد یامین صاحب والی) کی ترتیب واشاعت کے فرائض کی احسن رنگ میں بجا آوری کی۔ اس جنتری میں صرف تاریخوں کا ہی اندراج نہیں ہوتا بلکہ یہ کتابچہ دینِ حق کی فضیلت، غلط فہمیوں کا ازالہ، اخلاقی، تربیتی مضامین پر مشتمل ہونے کے علاوہ معلوماتی نکات کا بھی ایک مرقع ہے۔ احمدی جنتری 1918ء میں قادیان سے جاری کی گئی اور تاحال یہ سلسلۂ اشاعت جاری ہے۔

محترم شیخ عبدالماجد صاحب کی پہلی علمی وتحقیقی اور معرکۃ الآرا تالیف ''اقبال اور احمدیت'' (طبع اول اپریل 1991، طبع ثانی اگست 1993۔ صفحات 576) دراصل فرزند اقبال جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال کی کتاب ''زندہ رُود'' کے ''اقبال اور احمدیت'' سے متعلقہ حصّوں پر تبصرہ کا حکم رکھتی ہے۔ یہ کتاب ''زندہ رُود'' کا قرار واقعی پوسٹ مارٹم بھی ہے اور تاریخ کو مسخ ہونے سے بچانے کی کوشش بھی قرار دی گئی ہے۔ اس کتاب پر پاک و ہند کے کئی اخبار و رسائل اور دانشوروں نے بہت فکر انگیز تبصرے کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پروگرام ملاقات 16/جون 1994 میں اس کو ''ایک بہت اچھی کتاب'' قرار دیا۔

فکرِ اقبال اور تحریکِ احمدیہ (مطبوعہ ستمبر 1996ء صفحات 496) اپنی اس گراں قدر اور مایہ ناز کتاب میں بھی محترم شیخ صاحب نے محنتِ شاقہ سے حوالہ جات ڈھونڈ کر پیش کئے ہیں اور ''اقبال اور احمدیت'' نامی اپنی کتاب پر اقبال اکیڈمی کے ریسرچ سکالر کے ہفتہ وار ''مہارت'' میں شائع کردہ اعتراضات کا سنجیدہ اور پُر وقار انداز میں شافی وکافی جواب پیش کیا ہے۔ اس معلومات افروز کتاب سے پاکستان کی صحیح تاریخ کو سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے اور حق کے متلاشیوں کیلئے حقیقت تک پہنچنے کیلئے بھی تسلّی بخش مواد موجود ہے۔ اس تالیف کے منظرِ عام پر آنے کے بعد جہاں ملک کے دانشوروں نے خراجِ تحسین پیش کیا، وہاں مذہبی طبقہ اور اُن کے رسائل نے عموماً تحقیق کی اس بازی میں شرکت کرنے کے معاملہ میں پہلوتہی کا مظاہرہ کیا۔

محترم شیخ صاحب نے اپنی اس قابلِ قدر تالیف میں ایک طرف اکابرینِ جماعت احمدیہ کی کہانی پیش کی ہے جنہوں نے تحریکِ آزادی کشمیر کی شریانوں میں دوڑنے والے خون کو اپنے ایثار وا خلاص اور زبردست کاوشوں سے آب وتاب بخشا، قیامِ پاکستان کے نامساعد حالات میں ''حکومتِ آزاد کشمیر'' کی بنیاد رکھی، ''فرقان بٹالین'' قائم کر کے حکومتِ پاکستان کی جہادِ کشمیر کے سلسلہ میں عسکری مدد کی، اقوامِ متحدہ میں مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں پاکستان کی نمائندگی کا فریضہ سرانجام دیا، کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل سے تاریخی قرارداد پاس کروائی۔ دوسری طرف اِن اوراق میں قارئین کو اُس گروہ کا قصہ ملے گا جس نے اپنے ذاتی اغراض ومقاصد کے لئے فرقہ واریت کو ہوا دے کر آزادی کشمیر کی اِس اولین مہم کو سبوتاژ کرنے کی سعی کی اور یوں تحریکِ آزادی کو جو ثمر آور ہونے کو تھی۔ برسوں پیچھے دھکیل دیا گیا۔

محترم ابا جان مرحوم (وفات 18 نومبر 1966ء) کے بعد محترم بھائی جان ہمارے خاندان کے سربراہ تھے۔ انہوں نے اپنے دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کی پرورش ونگہداشت کے ساتھ ساتھ طویل عرصہ تک والدہ محترمہ اور چھوٹے بہن بھائیوں کی نگہداشت کا فریضہ نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا اور سب کے معاملات میں خصوصی مخلصانہ رہنمائی وعملی مدد کرنا اور دِلی تعلق کے تحت دعاؤں سے نوازنا، ہمیشہ آپ کا طرہ امتیاز رہا۔ حضرت مسیحِ موعود، خلفائے احمدیت، خاندان حضرت مسیحِ موعود اور مرکز سے خصوصی تعلق عشق کی حد تک رکھتے تھے۔ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور اکابرین وعلمائے سلسلہ کا انتہائی احترام کرتے تھے اور اپنی کتب اور وسیع تصویری نمائش کے علاوہ جماعتی وملکی اخبار ورسائل میں شائع کردہ محترم بھائی جان کے صدہا مضامین میں اُن کی ملکی اور ملی جماعتی خدمات کا خوب چرچا ہوا ہے۔

محترم بھائی جان اپنی آخری بیماری سے قبل سیکرٹری اشاعت جماعتِ احمدیہ لاہور تھے۔ جب آپ کے بڑے صاحبزادے عزیز شیخ عبدالودود، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ (حال کینیڈا) تین برس (2000-2003) ملازمت کے سلسلے میں لاہور سے شفٹ ہو کر کراچی آگئے تو آپ بھی ساتھ آئے اور آپ نے اپنی آخری دو کتب قیامِ کراچی کے دوران ہی شائع کیں۔ جبکہ بھائیوں، بہنوں اور خاکسار نے کسی

نہ کسی رنگ میں خدمت و معاونت کی سعادت حاصل کی۔طویل بیماری کو جہاں محترم بھائی جان نے بہت صبر و استقامت سے برداشت کیا وہاں سب بزرگان و عزیزان نے دُعاؤں سے بھرپور مدد کی۔اس دوران آپ کے صاحبزادوں، بہو، صاحبزادیوں اور دامادوں اور اُن کی اولادوں نے خدمت گزاری کی لائقِ تقلید مثالیں قائم کیں جبکہ محترمہ بھابھی جان کی خدمات اور قربانیوں کا احاطہ الفاظ میں نہیں کیا جا سکتا۔1989ء میں محترم بھائی جان نے واپڈا میں سینئر آفیسر کی پوسٹ سے 65 برس کی عمر میں قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر جماعتی و علمی خدمات اور اپنی محققانہ کاوشوں میں اور بھی تیزی پیدا کر لی تھی۔آپ نے ہزارہا خطوط لکھ کر اور دورہ جات اور اہم ملاقاتیں کر کے، کئی جماعتی اور ملکی لائبریریوں میں جا کر شبانہ روز سرگرمِ عمل رہ کر اپنے اِس عالمانہ کام کو آگے بڑھایا۔آپ ایک انتہائی ہمدرد، دعا گو، باہمت، حوصلہ مند، باغیرت، پُرحکمت، پُرجوش وجذبہ، ذہین و متین، پُروجاہت و پُروقار مجلسی انسان تھے۔آپ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔اپنے اندر ایک دنیائے لطافت رکھتے تھے۔ہمیشہ متبسم انداز میں اپنے دوست و احباب اور عزیز و اقارب سے ملتے تھے۔ ہر ایک کے میلان و رجحان کے مطابق بات کرتے تھے۔کئی عزیز و اقرباء کو انہوں نے اُن کی شادی وغیرہ کے موقعوں پر مبارکباد اور دعاؤں پر مبنی اپنے اشعار سے نوازا جو پہلے فریم کروا دیتے تھے۔اور اکثر محفل میں خود پڑھ کر سناتے تھے۔ بعد ازاں کسی خوش الحان کرم فرما کی مترنم آواز میں ریکارڈ کروا کر کیسٹ بھی دینے لگے۔ان تمام دعائیہ اشعار کا اختتام عموماً حضرت مسیحِ موعود کے پاکیزہ کلام پر کرتے تھے۔

حضرت مسیحِ موعود فرماتے ہیں:۔

”ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ اپنے دلوں میں خدمتِ دین کی نیت باندھ لیں۔جس طرز اور جس رنگ میں جس سے بن پڑے، کرے“۔

(ملفوظات جلد اول۔صفحہ 512)

ہمارے برادر اکبر محترم شیخ عبدالماجد صاحب، حضرت مسیحِ موعود کے اس فرمان اور حضرت مصلح موعود کے ارشاد ”ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں“ کی خو بصورت عملی مثال تھے۔جنہوں نے ساری زندگی اپنے آپ کو صدق و صبر، خلوص، وفاداری، ذوق و شوق، اور سچی غم خواری کے ساتھ خدمتِ دین اور علمی و تحقیقی جدوجہدِ مسلسل میں سرگرمِ عمل رکھا۔اور یوں قوم و ملت کا درد رکھنے والوں کی دلی دعاؤں کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ڈھانپ کر جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔سب لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور ان کا حامی و حافظ و ناصر ہو اور اس جماعتی مشن کو آگے بڑھانے والے کئی وجود عطا فرمائے۔(آمین)

اصل شریعت اور ہدایت قرآن کریم میں ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے ساتھ

طلباء جامعہ احمدیہ UK کی دوسری اردو کلاس

رپورٹ: عبدالسلام ظافر صاحب

جامعہ احمدیہ یو کے کی دوسری اُردو کلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ 6/فروری 2006ء کو بیت فضل لندن میں منعقد ہوئی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت کلاس کے اختتام پر بچوں کو مژدۂ جانفزا عطا فرمایا کہ جامعہ یو۔کے کی اگلی کلاس جامعہ کیمپس میں منعقد ہو گی۔بچے اور سٹاف سبھی بہت خوش تھے۔اور اسی وقت سے اس مبارک دن کا بڑی بے تابی سے انتظار تھا۔

چنانچہ 26/مارچ کو ایک بج کر پندرہ منٹ پر پیارے آقا تشریف لے آئے۔مکرم رفیق احمد صاحب حیات امیر جماعت احمدیہ یو۔کے، خاکسار عبدالسلام ظافر (قائم مقام پرنسپل)، مکرم سید منصور شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے، مکرم بشیر احمد اختر صاحب جنرل سیکرٹری اور جملہ سٹاف ممبران جامعہ نے حضور انور کا استقبال کیا۔حضور انور نے ازراہ شفقت سب کو مصافحہ کا شرف بخشا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ کی اضافی بلڈنگ کی سائٹ کا معائنہ فرمایا اور چند امور کے متعلق دریافت فرمایا۔مکرم امیر صاحب نے وضاحت کی۔

اس کے بعد حضور انور نے Language Lab کا معائنہ فرمایا۔مکرم عبادہ بربوش صاحب استاذ العربی نے عربی اسباق کی تدریس کی باقاعدہ کمپیوٹر کی مدد سے Presentation دی۔حضور پرنور نے مسرت اور اطمینان کا اظہار فرمایا۔حضور انور نے لائبریری کا بھی معائنہ فرمایا۔اس کے بعد حضور انور جامعہ ہال میں تشریف لائے جہاں طلباء پیارے آقا کا بیتابی سے انتظار کر رہے تھے۔

حضور انور نے ایک بج کر تیس منٹ پر باقاعدہ اردو کلاس کا آغاز فرمایا۔تلاوت کلام پاک کے بعد بچوں نے اپنے اپنے مفوضہ پروگرام پیش کئے جس میں اقتباسات کتب حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے عربی اردو اور فارسی منظوم کلام نہایت خوش الحانی سے پیش کیا۔

حضور انور نے بچوں سے کچھ سوالات دریافت فرمائے اور ان کی رہنمائی فرماتے ہوئے انہیں زرّیں نصائح سے نوازا۔

یہ کلاس پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔اس کے بعد ظہر کی نماز ادا کی گئی۔نماز ظہر کے بعد حضور انور نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے جامعہ کے ڈائننگ ہال میں ظہرانہ تناول فرمایا۔طلباء و سٹاف کو پیارے آقا کے ساتھ کھانا کھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔کھانے کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور نے ہوسٹل کا معائنہ فرمایا۔حضور انور کمال شفقت سے ہر طالبعلم کے کمرے میں تشریف لے گئے۔بیشتر طلباء نے اپنے اپنے کمروں میں چھوٹی چھوٹی لائبریریاں سیٹ کر رکھی تھیں۔اس پر حضور انور نے بہت ہی مسرّت کا اظہار فرمایا۔

یہ مبارک دن جامعہ احمدیہ یو۔کے کی تاریخ میں ایک عظیم یادگار دن تھا۔طلباء و سٹاف پیارے آقا کو اپنے درمیان پا کر نہایت خوش و خرم اور بجا طور پر نازاں تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پونے چار بجے جامعہ سے روانہ ہوئے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو ہر آن صحت و سلامتی کے ساتھ اپنی حفظ و امان میں رکھے اور قدم قدم پر تائید و نصرت سے نوازتا چلا جائے۔آمین یا ارحم الراحمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 مئی 2006ء)

گھانا کے شمالی صوبہ کے احمدی طلباء کا

دوسرا صوبائی کنونشن

(رپورٹ: مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ)

گھانا کے شمالی صوبہ کے احمدی طلباء کی ایسوسی ایشن کو گزشتہ سال ٹمالے (Tamale) میں اپنا پہلا کنونشن منعقد کرنے کا موقع ملا اور یہ پہلا تجربہ بہت کامیاب رہا۔

امسال احمدی طلباء شمالی صوبہ کو دوسرا سالانہ کنونشن 18 فروری 2006ء کو تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول سالاگا (Salaga) میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔طلباء کی ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر مکرم مجیب الرحمٰن صاحب نے اپنی ٹیم کے ساتھ انتظامات کے لئے بہت پہلے سے کارروائی شروع کر دی تھی۔یاد رہے کہ یہ وہی سکول ہے جہاں 1977ء تا 1979ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ ہیڈ ماسٹر ہوا کرتے تھے۔

کنونشن کا پہلا اجلاس مورخہ 18 فروری 2006ء کی صبح کو مکرم A.J.Ziblim لیکچرر پولی ٹیکنیکل کالج ٹمالے و صوبائی ناظم انصاراللہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔تلاوت قرآن کریم مکرم ابراہیم حنیف صاحب نے کی جن کا تعلق University of Development Studies کے ساتھ ہے۔پھر AMSAG کے صوبائی صدر نے مہمان خصوصی کا تعارف کرواتے ہوئے سب کو خوش آمدید کہا۔

نرسنگ ٹریننگ سکول کے طلباء کی نظم کے بعد تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول سالاگا کے ہیڈ ماسٹر مکرم یعقوب ابوبکر صاحب نے خطاب کیا۔آپ کی تقریر کا عنوان تھا ”مغربی معاشرہ کے زیر اثر بے حیائی کے خلاف جہاد۔“

دوسری تقریر مکرم ایم ایس آدم صاحب صوبائی صدر جماعت نے فرمائی۔آپ نے طلباء کو نصائح کرتے ہوئے حصول علم کی طرف توجہ دلائی اور صاف ستھرا ماحول قائم رکھنے کی تلقین کی۔

اگلی تقریر میں مہمان خصوصی ممبر آف پارلیمنٹ مکرم ابوبکر صدیق صاحب صوبائی وزیر (Regional Minister) کی تھی۔یہاں پر ریجنل منسٹر کا عہدہ پاکستان میں صوبائی گورنر اور وزیر اعلیٰ کے برابر ہے۔

آپ نے اپنی تقریر میں طلباء کو مشکل حالات میں بھی تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور تعلیمی میدان میں آگے سے آگے بڑھنے کی نصیحت کی۔

آپ نے ملک کی ترقی و استحکام میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی و طبّی خدمات کو سراہا۔آپ نے فرمایا کہ وہ جماعت کے اعلیٰ عہدیداران و صاحب حیثیت افراد سے لے کر عام احمدیوں تک کو اچھی طرح جانتے ہیں سب کے سب خدا کے فضل سے امن و آشتی کے علمبردار ہیں اور یہی بات قوموں کی ترقی کا موجب ہوا کرتی ہے۔آپ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ افراد جماعت جو کہتے ہیں وہ کر کے بھی دکھاتے ہیں۔اس لئے آج میری آپ سے درخواست ہے کہ ماحول کی صفائی کا بہت خیال رکھیں کہ اس کی ہمارے ملک کو بہت ضرورت ہے۔“

اس کے بعد دیگر طلباء تنظیموں کے نمائندگان نے خیر سگالی کے پیغامات پیش کئے۔

نماز ظہر و عصر باجماعت کی ادائیگی کے بعد دوسرا اجلاس مکرم ایم ایس آدم صاحب، صوبائی صدر جماعت کی زیر صدارت شروع ہوا۔تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے احمدیہ طلباء کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

(باقی صفحہ 6 پر)

افغانستان طرز زندگی۔ میل جول۔ کھانا پینا اور آبادی

مکرم مسعود ظفر صاحب

(قسط اول)

نام:

اسلامی ریاست افغانستان

دارالحکومت:

کابل

محل وقوع:

جنوب مشرقی ایشیا میں واقع ہے۔ مشرق میں پاکستان، جنوب میں ایران، شمال میں سابقہ سویت یونین کی ریاستیں تاجکستان، ازبکستان، ترکمانستان۔ شمال مشرق میں افغانستان کا علاقہ واخان کی پتلی سی پٹی چین سے ملتی ہے۔

رقبہ:

افغانستان کا کل رقبہ 652225 مربع کلومیٹر ہے۔

بڑے شہر:

کابل، قندھار، ہرات، مزار شریف، جلال آباد، غزنی، خوست، فیض آباد، میمنہ، فراح، چاہ انجیر، زدبار، گردیز، بامیان، قلات۔

آبادی:

دو کروڑ چھیاسٹھ لاکھ اڑسٹھ ہزار (2000ء میں)

افزائش 2.5 فیصد سالانہ

اوسط آبادی فی مربع میل 41 افراد فی مربع کلومیٹر

عمر کی اوسط شرح 47.8 سال

مرد 48.3 سال

خواتین 47.4 سال

شہری آبادی 21 فیصد۔ دیہی آبادی 79 فیصد (1998ء)

شرح خواندگی:

کل 28 فیصد۔ مرد 51 فیصد۔ خواتین 20.8 فیصد

قبائلی تقسیم:

پشتون 38 فیصد۔ ہزارہ 19 فیصد۔ ازبک 6 فیصد۔ تاجک 25 فیصد۔ دوسرے چھوٹے قبیلے 12 فیصد

زبان:

افغانی فارسی (دری) 50 فیصد۔ ترکی ملی جلی زبان 11 فیصد (ازبک اور ترکمانستان کی ملی جلی زبان)۔ پشتو 25 فیصد۔ بلوچی پاشائی 4 فیصد لوگ۔ 30 مختلف چھوٹی چھوٹی بولیاں ہیں۔

افغانستان میں 36 قسم کی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ دری فارسی کی قسم ہے اور سرکاری زبان کے طور پر اور کاروباری زبان کے طور پر ملک کی سب سے بڑی بولی اور سمجھی جانے والی زبان ہے۔ اور اس کی دو بڑی قسمیں ہیں اور متعدد تلفظ ہیں Dialects۔

ازبکستان اور ترکمانی اپنی زبان ترکی بولتے ہیں۔ تاجک دری زبان بولتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے نسلی گروہ اپنی اپنی لوکل زبان بولتے ہیں۔ یا پھر بڑی زبانوں کی بگڑی ہوئی شکلوں میں بات چیت کرتے ہیں۔

مذہب:

سنی مسلمان 84 فیصد۔ شیعہ مسلمان 15 فیصد۔ دیگر مذاہب 1 فیصد۔

طرز زندگی:

افغانستان میں طرز زندگی خاندانی رسم و رواج پر مرکوز ہے۔ دیہاتی علاقوں میں خاندان اکثر بڑے بڑے ہوتے ہیں اور کئی نسلیں اکٹھی رہتی ہیں۔ جو ایک ہی گھر یا چار دیواری یا پھر ملے ہوئے گھروں میں رہتا ہے۔ گھر زیادہ تر کچی مٹی کی اینٹوں کے ہوتے ہیں اور چار دیواری بھی مٹی کی اینٹوں کی اونچی فصیلیں ہوتی ہیں جو دشمن سے محفوظ رہنے کا کام دیتی ہیں اور عورتوں کے پردہ کے لئے بنائی جاتی ہیں اس کے علاوہ جانوروں یعنی اونٹ، گھوڑے، گدھے اور بھیڑ بکریوں کے لئے باڑہ کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہیں۔

ایک گھر کا سربراہ اس خاندان کا سب سے بڑا فرد یعنی باپ دادا یا اور کوئی بزرگ ہوتا ہے اور اس کا حکم سب کو ماننا ضروری ہوتا ہے گھر اور باہر کے کام بھی عورتوں اور مردوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ جو کہ جنس (مرد یا عورت) عمر تجربہ اور صلاحیت کے اعتبار سے تفویض کئے جاتے ہیں۔ تمام عورتیں کھانا پکانے کا کام کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ گھر کے اندرونی کام کاج صفائی، کپڑے دھونا، بچوں کی دیکھ بھال اور نگہداشت، جانوروں کا دودھ دوہنا اور جانوروں کے بچوں کی دیکھ بھال کے علاوہ کئی قسم کے گھریلو صنعتی کام کاج بھی کرتی ہیں جس میں قالین بافی اول نمبر ہے۔ عورتیں زرعی علاقوں میں کھیتی باڑی میں بھی مردوں کا ہاتھ بٹاتی ہیں اور اناج سمیٹنے اور سال بھر کے لئے محفوظ کرنے کے کام میں بھی مدد کرتی ہیں۔ مگر عورتوں کی زندگی کا اصل محور گھریلو کام کاج ہی ہے۔ عورتوں میں سے سب سے بڑی عمر کی عورت خواتین کی سربراہ ہوتی ہے۔ مرد عام طور پر کھیتوں میں کام کرتے ہیں یا پھر خاندانی پیشہ کا کام کرتے ہیں اور کاروبار وغیرہ سب مردوں کے ذمہ ہوتا ہے۔ اور بیرونی دنیا یعنی خاندان اور گھر سے باہر کے تمام کام کاج مرد ہی ادا کرتے ہیں۔ جیسے خرید و فروخت کرنا بازار اور مارکیٹ جانا۔ سرکاری کاموں کے لئے حکام کے پاس جانا اور ان سے بات چیت کرنا وغیرہ اکثر مرد ذاتی ضرورت کی اشیاء مثلاً جوتی کپڑا وغیرہ خواتین کے لئے بھی خود ہی خریدتے ہیں تاکہ ان کی بیویاں اور بیٹیاں گھر سے باہر نہ نکلیں۔ دیہاتوں میں معاشرتی مسائل کے لئے جرگہ سسٹم کا رواج ہے اور صرف بالغ مرد ہی جرگہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ جرگہ ایک دیہاتی کونسل ہوتی ہے جس میں سیاسی اور اجتماعی مسائل پر بحث اور فیصلے کئے جاتے ہیں۔ گو عورتیں اس کونسل میں شریک نہیں ہوتیں مگر مرد انہیں خوب اچھی طرح جرگہ میں ہونے والی سرگرمیوں سے آگاہ رکھتے ہیں جس کی وجہ سے وہ اپنے مردوں کو گھر میں اپنی رائے اور مشورہ بعض اوقات بڑی دانائی کے ساتھ دیتی ہیں۔ اس طرح رائے دہی میں عورتیں بھی بھرپور طور پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اور رائے کی تخلیق میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

افغان اپنی پہچان بنیادی طور پر اپنے قبیلہ اور خاندان سے کراتے ہیں۔ ایک قبیلہ کے اصول اور رسم و رواج اکثر بڑے سخت ہوتے ہیں اور ان میں لچک نہیں ہوتی وہ اپنی اپنی روایات سے ذرہ برابر بھی ہٹ نہیں سکتے۔ اور جنہیں وہ اپنی شان اور قبیلہ یا خاندان سے وفاداری اور عزت کے طور پر سمجھے جاتے ہیں اس لئے یہ افغان کی روایات پر عملدرآمد کو ان کا متوقع کردار سمجھا جاتا ہے اور ان روایات سے ہٹا کر کوئی کام بے وفائی اور بے غیرتی تصور کیا جاتا ہے۔

دیہاتوں میں افغانی کی دولت اس کی زمین کی ملکیت اس کے خاندان کے افراد کی تعداد اور اس کے ریوڑ کے حجم کو ہی سمجھا جاتا ہے اور اسی اعتبار سے اس معاشرہ میں ان کی حیثیت اور عزت ہوتی ہے۔ مگر شہری افغان رقم اور جائیداد کو دولتمندی سمجھتے ہیں۔ یعنی ان کے پاس کتنا نقد ہے، کتنی پراپرٹی بصورت مکان و دکان کاروبار یا سواریاں وغیرہ ہیں۔ افغانستان میں خواندگی کی شرح کم ہے مگر تعلیم کی بڑی قدر کی جاتی ہے۔ خاص طور پر مذہبی تعلیم رکھنے والوں کی عزت کی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ افغانستان میں حکمران طبقہ بھی مذہبی لیڈروں یعنی علماء وغیرہ کے زیر اثر ہے کیونکہ علماء نے طاقت کے حصول کے لئے مذہب کو استعمال کیا اور سیدھے سادھے لوگوں کو اپنی شعلہ بیانیوں اور جھوٹی کرامات کے دعووں سے اپنا زیر اثر بنا لیا۔ اور اس چکر میں وہ آپس میں بھی اختلاف کرتے تھے اور طاقت و دولت کے حصول کے لئے انہوں نے اسلام کی شکل بھی بگاڑ دی۔

زیورات کا بھی خواتین میں بہت رواج ہے اور خاندان کے افراد اپنی عورتوں کو بھاری بھاری زیور پہناتے ہیں اور یہ زیور ان کے لئے ایک قسم کی جمع پونجی ہوتی ہے۔ اور جتنے زیادہ زیورات ہوں اتنی ہی زیادہ خاندان کی ساکھ اور عزت بڑھتی ہے۔

لڑکیاں کم سنی میں ہی پردہ شروع کر دیتی ہیں اور ان کی سوسائٹی میں اس کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اور اس طرح عورتوں اور مردوں کو کھلم کھلا ملنے سے منع کرتا ہے۔ اور قریبی رشتہ داروں کے علاوہ کوئی بھی ان کو نہ دیکھ سکتا ہے اور نہ ہی بات کر سکتا ہے۔

شادیاں عام طور پر Arranged ہوتی ہیں یعنی بڑوں کے درمیان طے پاتا ہے کہ لڑکا اور لڑکی کی شادی ہو۔ اور خاندان کی بڑی بوڑھیاں اس کام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور فیصلہ کرتی ہیں۔ دلہا اور دلہن کو ایک بار دیکھ لینے اور پسند ناپسند کرنے کی بھی اجازت دی جاتی ہے۔ البتہ شہروں میں کچھ مغرب زدہ لوگ شادی سے پہلے ملاقاتیں اور بات چیت کر لیتے تھے مگر طالبان کے دور میں یہ اجازت بھی بند ہو گئی اور اس طرح شہروں میں مشہور ریسٹورنٹ ویران ہو گئے تھے۔

عام طور پر کزن یعنی خاندان ہی میں شادیوں کا رواج ہے۔ اس طرح وہ سمجھتے ہیں کہ خاندان مضبوط اور بڑا ہوتا ہے۔ رشتہ ناطہ طے کرنے کے لئے پہلے لمبی چوڑی بات چیت اور بحث مباحثہ ہوتا ہے اور جہیز اور دلہن کی قیمت مقرر کرنے پر کافی تکرار ہوتی ہے۔ شادی اور منگنی کی کئی رسومات ادا کی جاتی ہیں جو کہ بہت پیچیدہ اور ہر قبیلہ کی مختلف رسومات ہیں۔ لیکن روایتی طور پر شادی کی تقریب تین دنوں میں پوری ہوتی ہے۔ ان میں سے کچھ تقریب دلہن کے گھر پر اور کچھ دلہا کے گھر پر ہوتی ہے۔ ان تقریبات میں بھی مرد اور عورتیں الگ الگ رہتے ہیں مگر نکاح کے وقت اور تلاوت قرآن میں سب شریک ہو جاتے ہیں۔ طلاق بہت سادہ ہوتی ہے۔ مرد کو صرف تین بار پبلک میں اعلان کرنا ہوتا ہے کہ طلاق دیتا ہوں مگر طلاق کا بہت کم رواج ہے کیونکہ مرد چار شادیاں کر سکتا ہے۔

کھانے اور خوراک:

افغانی کھانوں میں جنوب وسطی ایشیائی، چائنا اور ایرانی کھانوں کا بہت زیادہ رنگ ہے اور وہ اس وجہ سے کہ ان علاقوں کے لوگ افغانستان میں سے گزرتے رہے اور آباد ہوتے رہے۔ کیونکہ یہ علاقہ قدیم شاہراہوں پر واقع تھا۔ شاہراہ ریشم کی ایک شاخ افغانستان سے گزرتی تھی اور کئی حملہ آور افغانستان کے راستہ ہندوستان تک گئے۔ عربوں نے اشیاء کی تجارت بذریعہ افغانستان، چین تک کی۔ یہاں تک کہ سکندر اعظم اور تیمور لنگ اور چنگیز خان کی فوجیں بھی انہی راستوں سے گزری تھیں گو یہ انتہائی دشوار گزار راستے تھے مگر ان کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی نہ تھا اور پہاڑوں کے سلسلے ناقابل عبور تھے۔ اس لئے یہاں کی تہذیب میں خاص طور پر کھانوں میں ان ممالک کے کھانوں کا ذائقہ بھی یہاں پہنچا۔

عام کھانوں میں کئی قسم کے پلاؤ (جو کہ چاول اور گوشت سے بنایا جاتا ہے) اور قورمہ، کباب، اشک اور نان زیادہ مرغوب ہیں۔ ٹماٹر پالک آلو گاجر کھیرا اور Aubergenc بھی بہت استعمال کرتے ہیں۔

دہی اور ڈیری پروڈکٹس یہاں کی خاص اشیاء خورونوش ہیں۔ گنا اور مختلف پھل تازہ اور خشک میوہ جات بطور اسنیکس استعمال ہوتے ہیں۔ چائے سبز ہو یا کالی سب سے مرغوب اور عام مشروب ہے۔ افغانی لوگ بکرے کا گوشت (مٹن) مرغی کا گوشت (چکن) اور مختلف قسم کے شکار کے گوشت کو بہت پسند کرتے ہیں مگر زیادہ تر لوگ اپنی تنگدستی کی وجہ سے روزانہ یا باقاعدگی سے یہ کھانے کے اخراجات کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ شہری لوگوں کے کھانے عام طور پر دیہاتیوں کے کھانوں کی نسبت زیادہ متنوع ہیں۔ افغانستان میں اکثر اوقات قحط سالی اور خوراک کی قلت رہتی ہے اور بعض اوقات بڑی سخت قحط کی حالت ہوتی ہے۔

آئین:

افغانستان میں کوئی آئین زیرعمل نہیں ہے۔ ملک کے بڑے بڑے فیصلے وہ لویہ جرگہ کے ذریعہ کرتے ہیں جو کہ ایک غیر واضح اور نامکمل طریق ہے۔ لویہ جرگہ سے ہر قبیلہ کے سردار کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ کسی مرکز میں آئے اور اپنی رائے دے مگر ان سرداروں کی اپنی حیثیت واضح نہیں ہوتی کہ آیا وہ حقیقی نمائندہ ہیں یا زبردستی اپنے قبیلہ کا نمائندہ بن گیا ہے۔

بین الاقوامی تنظیموں میں شرکت:

بیسویں صدی کی دوسری دہائی میں افغانستان کے اندر چند امیر لوگ غیر ممالک میں جاکر اور وہاں کے تہذیب وتمدن کو دیکھ کر جب واپس لوٹے تو اپنے ملک میں بھی مہذب ممالک کا نظام حکومت چلانے کا ارادہ کیا گیا۔ البتہ مختلف اوقات میں افغانستان کے سربراہوں نے مندرجہ ذیل بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ یکجہتی اور تعاون کرنے میں شرکت کی۔

1۔کولمبو پلان، 2۔F.A.O، 3۔G-77، 4۔I.A.E.A، 5۔IFRCS، 6۔IMF، 7۔INTELSAT، 8۔NAM، 9۔UN، 10۔UNESCO، 11۔WHO، 12۔WTO

برآمدات:

پھل اور خشک میوہ جات۔ ہاتھ کی بنی ہوئی قالینیں۔ لکڑی (عمارتی وفرنیچر کی)۔ کھالیں۔

Pelts: کراکلی نرم بالوں والی بھیڑ کی کھالیں، پشم اور چند دیگر جانوروں کی پشم۔ بیش قیمت اور نیم بیش قیمت پتھر مثلاً زمرد، الماس وغیرہ۔

درآمدات:

گندم، شکر، چائے، ویجیٹیبل آئل، اشیاء خوردنی، پیٹرولیم کی مصنوعات، گھریلو استعمال کی اشیاء، گاڑیاں، ٹیکسٹائل۔

برآمدات میں اہم شریک ملک:

پاکستان، ایران، سابقہ سویت یونین اور اب موجودہ آزاد ریاستیں، جرمنی، انڈیا، یوکے، بیلجیئم (قیمتی پتھروں کے لئے)، لکسمبرگ Luxumburg

درآمدات میں شریک اہم ممالک:

موجودہ USSR کی ریاستیں، پاکستان، ایران، جاپان، سنگاپور، چین، انڈیا، جنوبی کوریا، جرمنی۔

صنعتیں:

چھوٹے پیمانہ پر ٹیکسٹائل پروڈکٹس، صابن، فرنیچر، خانہ بدوشوں کی جانور پالنے کی صنعت اور کیش پروڈکٹس میں گندم، پھل، خشک میوہ جات، قراقلی پشم، اون اور بھیڑبکریاں برائے گوشت۔

قدرتی وسائل:

نمک، زنک (Zinc)، لیڈ (Lead)، سلفر (Sulphur)، بیرائٹس (Barites)، قدرتی گیس، کوئلہ اور ٹالک (Talc)، پیٹرولیم، قیمتی اور نیم قیمتی پتھر

(ملخص از انفرادی ملکی شماریات Basic Facts & People Section، 2000ء کا امریکی جائزہ یوایس سینسس بیورو www.cences.gov۔ رپورٹس یونیسکو، سی آئی اے، آئی ایم ایف)

آبادی کی تقسیم

افغانستان میں کئی نسلی گروپس ہیں اور پشتون کا ایک بڑا گروپ ہے جو 20 چھوٹے گروپوں میں تقسیم ہے یہ لوگ زیادہ تر مشرقی اور جنوبی افغانستان میں آباد ہیں جن میں صوبہ پکتیا اور قندھار اور جلال آباد کے علاقے شامل ہیں۔ خوست کے علاقہ میں پشتون آباد ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی اپنی اور علاقائی زبان پشتو تھی مگر آپ فارسی، دری اور اردو بھی اچھی طرح سمجھتے تھے اس کے علاوہ عربی زبان میں بھی کافی دسترس حاصل تھی۔

دوسرے نمبر پر تاجک ہیں جو ملکی آبادی کا 30 فیصد ہیں اور شمالی علاقوں میں آباد ہیں۔ ازبک اور ترکمان 19 فیصد ہیں۔ شمال وسطی افغانستان میں آباد ہیں۔ اور ہزارا 16 فیصد جو زیادہ تر وسطی افغانستان میں آباد ہیں۔ بلوچی، براہوی، نورستانی، عماق، قزلباش، کرگز، کل ملا کہ ملکی آبادی کا 15 فیصد ہیں اور ریفیوجی ہیں جو پاکستان اور ایران میں مقیم تھے اب واپس اپنے وطن جارہے ہیں۔

کابل شہر

کابل شہر ملک کے شمال مشرق میں سب سے بڑا شہر ہے جو کوہ ہندوکش کے سلسلہ میں کوہ آسمائی کے دامن میں دریائے کابل کے دونوں طرف واقع ہے اور یہ شہر قدیم تاریخی شہر ہے اور پرانی یونانی تہذیب کے دور میں بلکہ اس سے پہلے سے دنیا کی عظیم شاہراہ جو یونان کو چین سے ملاتی تھی پر واقع ہونے کی وجہ سے کئی تہذیبوں کا گہوارہ رہا ہے۔ خصوصاً بدھ مت کا یہاں بہت عمل دخل رہا ہے۔ عرب تاجروں نے بھی اس شہر سے گزر کر چین کے ساتھ تجارت کی ہے۔

دیہاتوں میں افغانی صرف ناشتہ اور رات کا کھانا کھاتے ہیں۔ مگر کچھ ہلکا پھلکا دوپہر کا کھانا بھی کھاتے ہیں۔ اکثر دونوں کھانوں کے درمیان اسنیکس استعمال ہوتے ہیں۔ کھانا کھانے کے لئے اکثر افغانی فرش پر اکٹھے بیٹھتے ہیں اور ایک چٹائی پر دسترخوان بچھایا جاتا ہے جس پر کھانا چنا جاتا ہے۔ کھانا ایک مشترکہ بڑی ڈش میں رکھا جاتا ہے۔ کھانے کے لئے سیدھے ہاتھ کی انگلیاں استعمال کی جاتی ہیں یا پھر نان کا نوالہ بنا کر سالن سے ملا کر کھایا جاتا ہے۔ بایاں ہاتھ کھانے کو کبھی نہیں چھوتا۔ کیونکہ یہ روایتی طور پر جسم صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک آدمی سیر ہونے تک کھاتا ہے اور بچی ہوئی غذا اکثر رکھ لی جاتی ہے تاکہ بعد میں استعمال ہوسکے یا اگلے دن ناشتہ میں کھائی جائے۔ خاندان اکٹھے مل بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں مگر جب ایک مرد مہمان موجود ہو تو عورتوں کو الگ بیٹھ کر کھانا ہوتا ہے۔ ریسٹورانٹ کا عام رواج نہیں ہے مگر بڑے شہروں میں ریسٹورانٹ بھی ہیں جہاں خواتین کے لئے اور فیملی کے لئے الگ بوتھ یا کیبن بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

میل جول

مصافحہ ایک عام دستور ہے اور مردوں کے درمیان جذبات کے تبادلہ کا طریق ہے۔ جب دوستوں سے ملا جائے تو پیٹھ پر تھپکی دینا بھی رواج ہے۔ معانقہ بھی کرتے ہیں اور عزیز دوست ایک دوسرے سے معانقہ یعنی گلے ملتے ہیں اور خوش آمدید کہنے کے دوران سینہ پر ہاتھ رکھا جاتا ہے۔ اور روایتی سلام دعا کہا جاتا ہے۔ خواتین دوست بھی ایک دوسرے سے مصافحہ کرتی ہیں اور گلے ملتی ہیں اور تین بار گالوں پر بوسہ لیا جاتا ہے۔ ایک مرد عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا اور نہ ہی پبلک میں عورت کو چھوسکتا ہے۔ اگرچہ وہ زبانی طور پر اور ان ڈائریکٹ طور پر تہنیت کرسکتا ہے۔ ملاقات پر سلام دعا مختلف طریقوں سے کیا جاتا ہے اور ہر قبیلہ کا رواج بھی مختلف ہے مگر عربی سلام یعنی السلام علیکم کا عام رواج ہے۔ جس کے جواب میں وعلیکم السلام کہنا ہوتا ہے۔ عام طور پر خوب استی (کیا آپ بخیریت ہیں) دری زبان میں عام ہے۔ پشتو میں ہسنگہ بے اور خدا حافظ وغیرہ بولا جاتا ہے۔

بات چیت میں مخاطب کرنے کے لئے علمی القاب ہمیشہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے ڈاکٹر، انجینئر، استاد، حاجی، مولانا یا صاحبزادہ، اخوندزادہ وغیرہ۔ حاجی صرف اسے خطاب دیتے ہیں جو مکہ کا حج ادا کرچکا ہو۔

سوشل اسٹیٹس کا خطاب جیسے خان (یعنی Sir) کبھی زیادہ احترام کے لئے حاجی خان ملا کر بھی بولتے ہیں۔ خطاب کو نام کے ساتھ ضرور شامل کرتے ہیں۔

والدین کو نام لے کر نہیں پکارتے بلکہ ان کے بچوں کے نام کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ مثلاً مادر (فلاں) یا بابائے (فلاں)۔ دوستوں اور بے تکلف ہم عمر لوگ نام یا Nick Name کے ساتھ بلائے جاتے ہیں۔

اپنے دوست احباب اور فیملی سے ملنا افغان سوسائٹی کا ایک مرکزی حصہ ہے۔ اور اس میں بھی مردوں اور عورتوں کو الگ الگ رکھا جاتا ہے۔ گھروں میں ایک خاص کمرہ ہوتا ہے جسے حجرہ کہتے ہیں جہاں مرد مہمان آتے ہیں اور مرد حضرات ہی استقبال کرتے ہیں۔ اور ملتے اور گپ شپ یا بات چیت یا مسئلہ مسائل کرتے ہیں۔ خواتین چار دیواری کے کسی دوسرے حصہ میں ایک دوسرے کو ملتی ہیں۔ مہمانوں کو چائے پیش کی جاتی ہے اور وقت کے لحاظ سے ساتھ کھانے کو کچھ پیش کیا جاتا ہے۔ مہمانوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ کم از کم تین کپ چائے پئیں۔ اور ہر قسم کی گفتگو چاہے کاروباری ہو یا لین دین کی ہو تواضع کے بعد شروع ہوتی ہے۔ ایک افغان کی مہمان نوازی سے اس کے Status یعنی حیثیت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ جتنا زیادہ مہمان نواز ہوگا اتنا ہی قابل عزت ہوگا۔

(بقیہ صفحہ 4)

اس کے بعد تمام تعلیمی اداروں کی طرف سے دو دو طلباء پر مشتمل ٹیموں کے درمیان سوال وجواب کی صورت میں دینی معلومات کا کوئز پروگرام ہوا جو کہ بہت ہی دلچسپ رہا۔ بالآخر تعلیم الاسلام احمدیہ سیکنڈری سکول سالاگا کی ٹیم فاتح قرار پائی۔

کامیاب ہونے والی ٹیموں کو انعامات دینے کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ یہ ایک روزہ کنونشن اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ علی ذالک۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 مئی 2006ء)

❀❀❀❀❀

کوئی ملک بتادیں

حضرت مصلح موعود نے ایک بار خطبہ جمعہ میں دعوت الی اللہ کی تحریک کی تو ضلع سرگودھا کا ایک نوجوان بغیر پاسپورٹ کے ہی افغانستان جا پہنچا اور وہاں پیغام حق پہنچانا شروع کردیا۔ حکومت نے اسے گرفتار کرکے جیل میں ڈال دیا تو وہاں کے قیدیوں اور افسروں کو بھی دین حق کا پیغام دینا شروع کردیا اور وہاں کے احمدیوں سے بھی وہیں واقفیت بہم پہنچالی اور بعض لوگوں پر اثر ڈال لیا۔ آخر افسروں نے رپورٹ کی کہ یہ تو قید خانے میں بھی اثر پیدا کررہا ہے۔ علماء نے قتل کا فتویٰ دیا۔ مگر وزیر نے کہا کہ یہ انگریزی رعایا ہے۔ اسے ہم قتل نہیں کرسکتے۔ آخر حکومت نے اسے اپنی حفاظت میں ہندوستان پہنچا دیا۔ کئی ماہ بعد وہ واپس آیا تو حضور نے اسے فرمایا کہ تم نے غلطی کی اور بہت ممالک تھے جہاں تم جاسکتے تھے اور وہاں گرفتاری کے بغیر دعوت الی اللہ کرسکتے تھے تو وہ فوراً بول اٹھا کہ آپ کوئی ملک بتادیں۔ میں وہاں چلا جاؤں گا۔

(الفضل 3 دسمبر 1935ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60083 میں سعدیہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60084 میں عطیہ طاہر

زوجہ محمد طاہر محمود قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چواک داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 60085 میں صائمہ محفوظ

زوجہ محفوظ احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ محفوظ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 طارق محمود مہار ولد رحمت اللہ مہار

مسل نمبر 60086 میں زاہدہ پروین

زوجہ خالد محمود قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 خالد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 60087 میں جمیلہ بیگم

بیوہ میاں لطیف احمد مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی 45 کنال احمد نگر کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ 5۔ ترکہ خاوند زرعی اراضی چک نمبر 276 ر۔ب گوکھووال میں میرا حصہ 1/8 حصہ مالیتی -/76315 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+5000+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + از بچگان مل رہے ہیں۔ اور 1/8 حصہ از آمد مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 احمد طاہر ولد میاں لطیف احمد مرحوم

مسل نمبر 60088 میں رابعہ عتیق

زوجہ عتیق احمد عارف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 173-940 گرام مالیتی -/201770 روپے۔ 2۔ سیٹ چاندی 39-730 گرام مالیتی -/600 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ عتیق گواہ شد نمبر 1 عطاء الرحمٰن محمود وصیت نمبر 24695 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد عارف خاوند موصیہ

مسل نمبر 60089 میں عتیق احمد عارف

ولد محمد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4334+100000 روپے سالانہ بصورت ملازمت + تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد عارف گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چیمہ ولد چوہدری غلام احمد چیمہ مرحوم

مسل نمبر 60090 میں امتہ الرشید شوکت

زوجہ مقصود احمد چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 179-400 گرام مالیتی -/130500 روپے۔ 3۔ طلائی کڑا و ٹاپس وغیرہ مالیتی -/600 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ نقد رقم (جو بطور قرضہ حسن بھائی کو دی ہوئی ہے) -/60000 روپے۔ 5۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 10 مرلہ 32 فٹ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا شرعی حصہ (ورثاء والدہ دو بھائی پانچ بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید شوکت گواہ شد نمبر 1 حکیم محمد قدرت اللہ چیمہ وصیت نمبر 26649 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 60091 میں فوزیہ نور

زوجہ نور الاسلام قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ نور گواہ شد نمبر1 نورالاسلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 شمس الاسلام ولد عبدالسلام

مسل نمبر 60092 میں اختر عباس

ولد ملازم حسین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1994ء ساکن اڈہ کوٹ بہادر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اختر عباس گواہ شد نمبر1 ملازم حسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 60093 میں ریحانہ رفیق

زوجہ شیخ رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ رفیق گواہ شد نمبر1 شیخ رفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 شیخ رشید احمد ولد شیخ محمد منیر

مسل نمبر 60094 میں لئیق احمد ملک

ولد ملک رشید احمد قوم ملک پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لئیق احمد ملک گواہ شد نمبر1 چوہدری رضی احمد ولد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر2 محمد انور باجوہ وصیت نمبر 32439

مسل نمبر 60095 میں چوہدری منور احمد واہلہ

ولد چوہدری محمد علی واہلہ قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلر کہار ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔تیس ایکڑ زرعی اراضی واقع چک بھوڑ واندازاً مالیتی -/900000 روپے۔2۔پلاٹ ایک کنال واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔3۔مکان 10 مرلہ واقع نعمت کالونی فیصل آباد مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5700 + 5300 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری منور احمد واہلہ گواہ شد نمبر1 اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمود اللہ کچلو ولد ڈاکٹر عباد اللہ کچلو

مسل نمبر 60096 میں ساجدہ عمر خان

زوجہ عمر لطیف خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بصیر پور ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/157000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ عمر خان گواہ شد نمبر1 عبدالرشید ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 عمر لطیف خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 60097 میں طلعت جبین

بنت منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی تھوملی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت جبین گواہ شد نمبر1 منور احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر2 ظہیر عبداللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 60098 میں عابدہ رفیق

زوجہ منور علی باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ رفیق گواہ شد نمبر1 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر 60099 میں ظہیر احمد

ولد مبارک احمد مرحوم قوم ڈھلو پیشہ ......(کام لکڑی) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 عرفان احمد ولد شمس الدین

مسل نمبر 60100 میں عامر محمود

ولد نذر حسین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوں آباد مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر محمود گواہ شد نمبر1 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027 گواہ شد نمبر2 ناصر محمود ملہی ولد نذر حسین

مسل نمبر 60101 میں رفیق احمد بھٹی

ولد حکیم برکت علی قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی پیراں مرید کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رقم بوقت ریٹائرڈ منٹ ملی -/162000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد بھٹی گواہ شد نمبر1 طاہر جاوید ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2 عابد رؤف ولد حکیم برکت علی

مسل نمبر 60102 میں محمد نواز

ولد قادر بخش قوم سہرانی بلوچ پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ ساڑھے پانچ مرلہ واقع گلشن کالونی ڈیرہ غازی خان مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد قمر وصیت نمبر 31437 گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد اللہ بخش خان

مسل نمبر 60103 میں قادر بخش

ولد علی خان قوم سہرانی پیشہ کاشتکاری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 25 کنال واقع بستی سہرانی۔ 2۔ پلاٹ دو عدد 5 مرلہ واقع بستی سہرانی اڑھائی مرلہ واقع ڈیرہ غازی خان کل قیمت جائیداد بالا -/625000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قادر بخش گواہ شد نمبر 1 محمد عابد راحیل ولد قادر بخش گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد قادر بخش

مسل نمبر 60104 میں وسیم احمد

ولد دین محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 60105 میں کمال الدین

ولد چوہدری لال دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلور برہماں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ 5 کنال مالیتی -/525000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان مالیتی -/267000 روپے۔ 3۔ مویشی مکان مالیتی -/90000 روپے۔4۔حویلی مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کمال الدین گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد سردار خان گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد امام دین

مسل نمبر 60106 میں نزہت عثمان

زوجہ رانا عثمان علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلور براہمنہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت عثمان گواہ شد نمبر 1 رانا عثمان علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کمال دین ولد لال دین

مسل نمبر 60107 میں روبینہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلور براہماں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/100000 روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روبینہ خالد گواہ شد نمبر 1 کمال الدین ولد لال دین گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد لال دین

مسل نمبر 60108 میں محمد امین

ولد حبیب اللہ قوم گل (جٹ) پیشہ پنشنر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیتو گل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 15 مرلے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1924 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 محمد احسان ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 60109 میں خلیل احمد

ولد محمد شفیع قوم لنگاہ پیشہ دوکاندار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی کالونی چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین عدد پلاٹ برقبہ 30 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ 6 مرلہ مکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت پنشن + دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد مقصود ولد منیر حسین گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد شریف

مسل نمبر 60110 میں رفعت ریحانہ

زوجہ خلیل احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی کالونی چوک داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت ریحانہ گواہ شد نمبر 1 ساجد مقصود ولد منیر حسین گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 60111 میں ناصرہ روحی

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/55000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ روحی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد دین محمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 60112 میں فائزہ شریف

بنت محمد شریف قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فائزہ شریف گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد دین محمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 60113 میں شازیہ شوکت

بنت شوکت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہڑ منڈا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور ایک تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ شوکت گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد دین محمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 60114 میں بابر شفیق

ولد چوہدری ریاض احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر شفیق گواہ شد نمبر 1 محمد افضل طاہر وصیت نمبر 33526 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ ولد چوہدری محمد حسین حیدر

مسل نمبر 60115 میں شہزاد احمد ہاشمی

ولد اعجاز احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ III لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/23500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد ہاشمی گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ہاشمی ولد سید محمد امیر علی شاہ

مسل نمبر 60116 میں کرنل (ر) طاہر محمود خالد

ولد چوہدری عبداللہ خاں مرحوم قوم جٹ چیمہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 10 مرلہ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/12000000 روپے۔ 2۔ فلیٹ واقع لاہور کینٹ مالیتی اندازاً -/7500000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع درگاہ راولپنڈی اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع لاہور کا 1/2 حصہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 6۔ حصہ از ترکہ والد واقع چیلیکے ضلع سیالکوٹ میرا حصہ 8 کنال اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/288000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کرنل (ر) طاہر محمود خان گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد ظفر اللہ ولد منور احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد سولنگی ولد نصیر احمد سولنگی

مسل نمبر 60117 میں حفصہ معین

بنت معین الدین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حفصہ معین گواہ شد نمبر 1 معید احمد بنت معین الدین گواہ شد نمبر 2 معین الدین والد موصیہ

مسل نمبر 60118 میں ثناء اللہ چیمہ

ولد ہدایت اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 کنال ساڑھے پانچ مرلے واقع چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثناء اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 شیخ ظہیر احمد انور ولد محمد عمر انور

مسل نمبر 60119 میں پرویز احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ لہرا پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد پرویز احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین ولد حسین بخش

مسل نمبر 60120 میں حنیف احمد

ولد چوہدری محمد مختار مرحوم قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلے کا پلاٹ رہائشی مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری + میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف احمد گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان ولد صوفی محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد اسلام الدین

مسل نمبر 60121 میں بلقیس اختر

زوجہ علی اصغر خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ر ج ب فین پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس اختر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 علی اصغر خان ولد عالم خان

مسل نمبر 60122 میں فہیم احمد

ولد علی اصغر خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 ر/ج۔ب مینن پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 راشد اطہر ولد علی اصغر خان گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد نور احمد

مسل نمبر 60123 میں طاہرہ کنول

بنت علی اصغر خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مینن پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ کنول گواہ شد نمبر 1 نجم الثاقب ولد علی اصغر خان گواہ شد نمبر 2 علی اصغر خان والد موصیہ

مسل نمبر 60124 میں رفیقہ بیگم

بیوہ عبدالرشید قریشی مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔از ترکہ خاوند 2/1 ایکڑ اراضی واقع موضع نور پور ضلع سیالکوٹ۔ 2۔ زیورات ساڑھے چار تولے۔3۔حق مہر ادا شدہ-/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 33161 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی

مسل نمبر 60125 میں ثاقب شہزاد

ولد عبدالوحید قوم اعوان پیشہ آٹو مکینک عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکندر آباد ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خان وصیت نمبر 32866 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی وصیت نمبر 27770

مسل نمبر 60126 میں امتہ المتین

زوجہ اکرام احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 36/2-L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 550-8 گرام اندازاً مالیتی -/9148 روپے۔2۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاد وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 اکرام احمد ولد عبدالستار

عورتوں کا حق وراثت ادا کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس نہایت ہی اہم اور ضروری مقصد کے لئے ہمیں عملی قدم اٹھانا چاہئے جو خدا تعالیٰ نے ہمارے اختیار میں رکھا ہوا ہے اور جماعت کے کسی فرد کی کمزوری یا ٹھوکر کا کوئی لحاظ نہیں کرنا چاہئے۔وہ ایک قومی گناہ ہے جس کا ارتکاب کیا جا رہا ہے اور وہ یہ کہ ہمارے ملک میں زمینداروں میں بالعموم ورثہ کے مسئلہ پر عمل نہیں کیا جاتا۔آج پچاس سال جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے گزر گئے ہیں مگر ابھی تک ہماری جماعت میں لڑکیوں کو اپنی جائیدادوں میں سے وہ حصہ نہیں دیا جاتا جو خدا اور رسول نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ کہیں بھی اس پر عمل نہیں ہوتا خود ہم نے اپنی والدہ اور بہنوں کو ان کا حصہ دیا ہے اور جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے اپنی بہنوں کو حصہ نہیں دیا۔لیکن جماعت میں کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اس حکم پر عمل نہیں کرتے اور اپنی لڑکیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو ورثہ میں وہ حصہ نہیں دیتے جو شریعت نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔مگر میں پوچھتا ہوں اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کیا روک ہے؟ سوائے اس کے کہ تم یہ کہو کہ ہمارے ہاں رواج نہیں۔اس کا اور کوئی جواب تم نہیں دے سکتے۔......کیا یہ شرم کی بات نہیں کہ آج یوپی کا ہر غیر احمدی تو اس پر عمل کرتا ہے اسی طرح صوبہ سرحد میں مسلمانوں نے اپنی مرضی سے ایسا قانون بنوایا ہے جس پر چل کر ہر شخص شریعت کے مطابق اپنی جائیداد تقسیم کرنے کے لئے مجبور ہے مگر وہ احمدی جس کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اس زمین کو بدل کر ایک نئی زمین بنائے گا اور اس آسمان کو بدل کر ایک نیا آسمان بنائے گا وہ اپنی بیٹیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو وہ حصہ نہیں دیتا جو شرعاً انہیں ملنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں زمینداروں کو یہ خطرہ ہوتا ہے کہ اس طرح ہماری پیدا کردہ جائیداد دوسرے لوگوں کے قبضہ میں چلی جائے گی لیکن جب ساری جماعت اس مسئلہ پر عمل کرے گی تو یہ مشکل بھی جاتی رہے گی۔ کیونکہ اس کی جائیداد دوسرے کے قبضہ میں جائے گی تو دوسرے کی جائیداد اس کے قبضہ میں بھی تو آئے گی۔پس اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کوئی حقیقی روک نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں۔اب وقت آ گیا ہے کہ ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ وہ اس کی پابندی کرے گا اور اپنی بیٹی، اپنی بہن، اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دے گا جو شریعت نے انہیں دیا ہے اور اگر وہ اس کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں تو وہ ہم سے الگ ہو جائے۔پس آئندہ پورے طور پر اپنی اپنی جماعتوں میں اس کی پابندی کرائی جائے اور جو لوگ اس مسئلہ پر عمل نہ کریں ان کے متعلق غور کیا جائے کہ ان کے لئے کیا تعزیر مقرر کی جاسکتی ہے اور اگر کوئی ہماری تعزیر کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو ایسے شخص کو جماعت سے نکال دیا جائے تا آئندہ کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ تمہارے ہاں شریعت کی ہتک ہوتی ہے۔اب اس مسئلہ کی اہمیت سمجھانے کے بعد اور یہ ثابت کر دینے کے بعد کہ نئی زمین اور نیا آسمان اسی طرح بنایا جاسکتا ہے جب احیائے سنت اور احیائے شریعت کیا جائے۔ میں آج وہ بات کہتا ہوں جو پہلے کبھی نہیں کہی اور میں جماعت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے جو لوگ اس مسئلہ پر آئندہ عمل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہو جائیں (اس پر تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر لبیک...... لبیک کہتے ہوئے اس کا اقرار کیا۔اس کے بعد حضور نے فرمایا) دیکھو آج تم میں سے ہر شخص نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دکھوں اور تکالیف کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کی محبت کے لئے طوعاً، بغیر کسی جبر اور اکراہ کے اس امر کے لئے تیار ہے کہ وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دے گا جو خدا اور اس کے رسول نے مقرر کیا ہے۔پس اس وقت چونکہ بحیثیت جماعت آپ لوگوں نے عمل کا اقرار کیا ہے، اس لئے یاد رکھیں کہ آئندہ اگر کوئی شخص اس پر عمل نہیں کرے گا تو اس سے قطع تعلق کا حکم دیا جائے گا یا کوئی اور سزا دی جائے گی جو ہمارے امکان میں ہے اور اگر وہ سزا برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہوا تو اسے جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔

(انقلاب حقیقی۔انوار العلوم جلد 15 ص 106)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

تصحیح۔بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین بجلی اولڈ چناب نگر ربوہ کو اطلاع دی گئی تھی کہ مورخہ 13 جولائی 2006ء کو صبح سات بجے سے رات ایک بجے تک بوجہ تبدیلی ٹرانسفارمز 132KVA گرڈ سٹیشن بجلی بند رہے گی۔اب یہ بجلی مورخہ 13 جولائی کی بجائے 15 جولائی کو بند رہے گی۔جس سے درج ذیل محلہ جات متاثر ہونگے۔ دارالیمن، باب الابواب، دارالصدر، دارالرحمت، فیکٹری ایریا، ناصر آباد، دارالفتوح اور نصیر آباد حلقہ سلطان احباب نوٹ فرمالیں۔ (اسسٹنٹ مینیجر فیسکو)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ممبئی ٹرینوں میں 7 دھماکے بھارتی شہر ممبئی میں ٹرینوں اور ریلوے سٹیشنوں پر سات بم دھماکے ہوئے۔ پولیس حکام کے مطابق ان دھماکوں میں 150 سے زائد افراد ہلاک اور 400 زخمی ہو گئے۔ دھماکے ایک ہی وقت میں ریلوے ٹریک پر مختلف سٹیشنوں پر اور ایک ٹرین کی بوگی میں ایسے وقت میں ہوئے جب ٹرینوں میں بے پناہ رش تھا۔ دھماکے ریموٹ کنٹرول سے کئے گئے۔ پانچ دھماکے ٹرینوں کے اندر اور دو پلیٹ فارموں پر ہوئے۔ لوکل ٹرینوں کو نشانہ بنایا گیا۔ سینکڑوں زخمیوں کے اعضاء کٹ گئے ریل سروس معطل کر دی گئی اور موبائل فون جام ہو گئے۔ بارش اور خراب موسم کے باعث لوگ عزیز و اقارب کے متعلق معلومات کے حصول میں پریشان رہے۔ ممبئی شہر اور ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ بھارتی وزیر اعظم نے کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا۔

بم دھماکوں کی مذمت صدر جنرل پرویز مشرف کی طرف سے ممبئی بم دھماکوں کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ نے بم دھماکوں کو بزدلانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے بم دھماکوں کی مذمت کی ہے۔

دہشت گردی کا امکان نہیں ملتان کے قریب تباہ ہونے والے فوکر طیارے کے بارے میں حکام نے کہا ہے کہ دہشت گردی کا امکان نہیں فوکر کے بلیک بکس اور وائس ریکارڈ کو بیرون ملک بھجوایا جائے گا۔ حادثہ کی وجہ مکینیکل خرابی معلوم ہوتی ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ طیارہ گرنے سے قبل بے قابو ہوتا دکھائی دیا۔ وفاقی وزیر دفاع راؤ سکندر نے کہا ہے کہ جب طیارہ خراب تھا تو لاہور کیلئے کیوں روانہ کیا گیا۔ چیئرمین پی آئی اے نے کہا ہے کہ فوکر طیارے پرانے ضرور ہیں لیکن سفر کیلئے غیر محفوظ نہیں۔ حادثہ کی وجوہات ایک ہفتہ میں سامنے آجائیں گی۔

سری نگر میں دستی بموں کیحملے سری نگر میں دستی بموں کے 5 مختلف حملوں میں 8 سیاح ہلاک جبکہ 50 زخمی ہو گئے۔

آزاد کشمیر الیکشن آزاد کشمیر کی 49 رکنی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کیلئے پولنگ مکمل ہو گئی ہے۔ ٹرن آؤٹ 60 فیصد رہا۔ الیکشن میں ڈیڑھ درجن کے قریب سیاسی و مذہبی جماعتوں نے حصہ لیا۔ 400 امیدواروں میں سے نصف کے قریب آزاد ہیں۔ کراچی، نارووال، وزیر آباد سمیت بعض علاقوں میں پولنگ سٹیشنوں پر قبضے اور دھاندلی کی اطلاعات ملی ہیں شکر گڑھ میں دھاندلی پر انتخابات کالعدم قرار دے دیئے گئے۔ چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس چودھری محمد ریاض نے کہا ہے کہ پولنگ مجموعی طور پر پرامن رہی بڑے پیمانے پر گڑبڑ کی شکایت نہیں ملی۔

ہر سازش کا مقابلہ کیا جائے گا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اسلام اور پاکستان کے خلاف ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ بڑھتی ہوئی آبادی دنیا کیلئے بڑا چیلنج ہے۔ ملکی خزانے میں 3۔ارب ڈالر موجود ہیں۔ جس کے ثمرات عوام تک پہنچ رہے ہیں۔

توانائی کا بحران صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ توانائی کے بحران پر قابو پانے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے درپیش مشکلات کا احساس ہے توانائی کے شعبہ میں ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کا خیر مقدم کریں گے۔

افغانستان میں 100 ہلاک افغانستان میں اتحادی طیاروں کی بمباری سے 60 شہری اور 40 طالبان ہلاک ہو گئے۔ طیارے سوئے ہوئے شہریوں پر مسلسل بمباری کرتے رہے۔

پی آئی اے کے طیارے پر قیامت اسلام آباد سے ٹوکیو جانے والا پی آئی اے کا ایک طیارہ ٹیک آف کے بعد ہوا کے دباؤ میں پھنس گیا اور 15 منٹ تک مسلسل جھٹکے کھاتا رہا۔ مسافروں نے کلمہ طیبہ کا ورد اور چیخ و پکار شروع کر دی۔ پائلٹ نے انتہائی مہارت سے اسے ہوا کے دباؤ سے نکال لیا۔

بھارتی میزائل پروگرام سے خطرہ نہیں

امریکہ نے کہا ہے کہ بھارتی میزائل پروگرام سے کسی کو خطرہ نہیں۔ شمالی کوریا کے میزائل تجربات کا موازنہ بھارت کے میزائل تجربے سے کسی صورت میں نہیں کیا جا سکتا۔ پیانگ یانگ نے کبھی بھی ذمہ داری کا ثبوت نہیں دیا۔ دونوں ملکوں کے میزائل تجربات کو ایک ہی پلڑے میں نہیں رکھا جا سکتا۔ بھارت نے ہمیشہ ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے امریکہ کو آگاہ کیا ہے جبکہ شمالی کوریا نے کبھی اپنے میزائل تجربے سے قبل جنوبی کوریا یا امریکہ کو آگاہ نہیں کیا۔

دس لاکھ ڈالر کی امداد ترکی نے فلسطین کیلئے دس لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا ہے۔

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

❁ مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6 جولائی 2006ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

(1) مکرم مظفر احمد صاحب

مکرم مظفر احمد صاحب ابن مکرم بشارت احمد صاحب رحمٰن کالونی ربوہ گزشتہ دنوں لندن میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ جلسہ سالانہ یو۔کے میں شمولیت کی خاطر لندن تشریف لائے تھے۔ دوران سفر بس میں دل کا حملہ ہوا اور چند لمحوں میں ہی اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرمہ امۃ الرحیم چوہدری صاحبہ

مکرمہ امۃ الرحیم چوہدری صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری چراغ دین صاحب مرحوم 2 جولائی کو طویل بیماری کے بعد 85 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ حضرت میاں نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں خلافت کی سچی عاشق اور نیک خاتون تھیں۔ مرحومہ نے تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

(3) مکرمہ امۃ الرؤوف صاحبہ

مکرمہ امۃ الرؤوف صاحبہ اہلیہ مکرم لیاقت علی صاحب مرحوم بچے کی پیدائش پر جانبر نہ ہو سکیں اور 41 سال کی عمر میں یکم اپریل 2006ء کو پاکستان میں وفات پا گئیں مرحومہ مکرم محمد سلیم ظفر صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی بھابھی تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے سات بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

(4) مکرم لیاقت علی صاحب

مکرم لیاقت علی صاحب اپنی اہلیہ مکرمہ امۃ الرؤوف صاحبہ کی وفات کے تقریباً دو ماہ بعد 20 جون 2006ء کو موٹر سائیکل کے حادثہ میں فیصل آباد میں وفات پا گئے۔ مرحوم مکرم محمد سلیم ظفر صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے چھوٹے بھائی تھے۔ جماعتی خدمات کا شوق رکھتے تھے۔ کچھ عرصہ قائد خدام الاحمدیہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق بھی پائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سات بچے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کا ان کے بعد خود نگہبان ہو۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جولائی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

درخواست دعا

❁ مکرم بشیر احمد شاہد صاحب سابقہ کراچی ہیئر ڈریسر کالج روڈ ربوہ کچھ عرصہ سے پھیپھڑوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
0321-7709883 پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر

اکسیر بدن سیرپ
فولاد کی کمی کو دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل / ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
احمد الفضل ٹریولز
14 ربی رحیم کمپلیکس مین مارکیٹ گلبرگ III لاہور
فون آفس 042-5752796 فیکس 042-5750480
موبائل: 0300-8481781

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود ☎ 4844986

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
☎ 042-5188844

ایک دام Fix Price
گل احمد۔ عجوہ۔ کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ لان اور چیکن لان کی تمام ورائٹی حیرت انگیز سیل
ورلڈ فیبرکس
بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

C.P.L 29-FD